REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۷۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ربوہ

الفضل

خطبہ نمبر ۳۴

یوم چہار شنبہ

۲۳ جمادی الاول ۱۳۷۹ھ

قیمت فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

جلد ۴۸/۱۳ | ۲۵ نبوت ۱۳۳۸ ھش | ۲۵ نومبر ۱۹۵۹ء | نمبر ۲۷۸

پاکستان لداخ کے متعلق بھارت اور چین کا کوئی سمجھوتہ تسلیم نہیں کریگا

لاہور سے چک لالہ پہنچنے پر صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کا بیان

راولپنڈی ۲۴ نومبر۔ پنڈت نہرو اور مسٹر چو این لائی کے درمیان لداخ کے بارے میں کوئی سمجھوتہ ہو گیا تو پاکستان اسے تسلیم نہیں کرے گا۔ یہ الفاظ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کل چک لالہ کے ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہے۔ آپ سے پوچھا گیا تھا کہ پنڈت نہرو نے لداخ میں غیر جانبدارانہ علاقے (نومینز لینڈ) کے قیام کے بارہ میں جو تجویز پیش کی ہے اس کے بارہ میں پاکستان کا ردّ عمل کیا ہے۔ آپ نے جواب دیا کہ لداخ متنازعہ فیہ ریاست کشمیر کا ایک حصہ ہے لہٰذا وہ بذات خود متنازعہ فیہ علاقہ ہے۔ آپ سے پوچھا گیا کہ پاکستان اس معاملے کو اقوام متحدہ میں پیش کریگا۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے جواب دیا کہ موقعہ آنے پر یہ سوال زیر غور لایا جائے گا۔ ایک اور نامہ نگار نے پوچھا کیا آپ اس سلسلہ میں پنڈت نہرو کو لکھیں گے آپ نے جواب دیا موقعہ آنے دیجئے۔

صدر مملکت کل شام مسٹر ذاکر حسین گورنر مشرقی پاکستان کے ہمراہ لاہور سے چک لالہ پہنچے تھے۔ کابینہ کے وزراء اور اعلیٰ سول اور فوجی افسروں نے ہوائی اڈے پر ان کا استقبال کیا۔ ان میں بری فوج کے کمانڈر انچیف اور کمشنر راولپنڈی بھی شامل تھے۔

صدر ایوب برطانیہ جائیں گے

راولپنڈی ۲۴ نومبر: ممکن ہے کہ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شرکت کے لئے اگلے سال غالباً مئی میں برطانیہ جائیں۔ اس کا انکشاف انہوں نے کل شام چکلالہ کے ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ صدر نے مزاحاً کہا کہ میں ملک کا وزیر اعظم بھی ہوں۔

صدر ناصر عنقریب پاکستان آئیں گے

راولپنڈی ۲۴ نومبر: معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبد الناصر کو پاکستان آنے کی دعوت دی ہے اگرچہ صدر ناصر کی آمد کے لئے کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی مگر باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ وہ مستقبل قریب میں پاکستان آئیں گے۔

نئی بستیوں کی تعمیر تیز کرنے کی ہدایت

کراچی ۲۴ نومبر:۔ کل نئی بستیوں کی تعمیر سے متعلق رابطہ کمیٹی کا اجلاس لفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خان کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں انہوں نے متعلقہ افسروں کو ہدایت کی کہ وہ نئی بستیوں کی تعمیر کے کام کو تیز کر دیں:۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

کل شام تک طبیعت نسبتاً بہتر رہی جس کے بعد ریح کی درد کے باعث بہت بے چینی شروع ہو گئی

اس وقت عام طبیعت بہتر ہے

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۲۴ نومبر بوقت دس بجے صبح

کل شام تک حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ شام کے بعد پیٹ میں ریح کی درد کی تکلیف ہو گئی۔ جس کے باعث بہت بے چینی شروع ہو گئی۔ رات نیند اچھی آگئی۔ اس وقت عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ احباب جماعت التزام کے ساتھ حضور کی کامل شفایابی کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

خاکسار:۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد ربوہ

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

ربوہ ۲۴ نومبر۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے بازو کی درد اور سوجن میں بتدریج کمی ہو رہی ہے۔ مگر ابھی درد شدت سے اٹھتا ہے۔ احباب جماعت و صحابہ کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد ربوہ

محترمہ رابعہ بی بی صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری عبد المالک صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار وفات پا گئیں

— اناللہ وانا الیہ راجعون —

ربوہ ۲۴ نومبر۔ نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ محترمہ رابعہ بی بی صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری عبد المالک صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار آف بہلولپور ضلع لائل پور مورخہ ۲۲ نومبر ۱۹۵۹ء بروز اتوار بوقت شام ۶۱ سال کی عمر میں وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ مکرم چوہدری صلاح الدین احمد صاحب بی اے ایل ایل بی مشیر قانونی و ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ کی خوشدامن اور مکرم چوہدری عبد الحفیظ صاحب مرحوم انسپکٹر پولیس کی والدہ محترمہ تھیں۔

مورخہ ۲۳ نومبر بروز دوشنبہ بعد نماز ظہر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے ناظر و وکلاء صاحبان دفاتر کے کارکنان اور دیگر مقامی احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے نیز بیرونی شہروں سے بھی کثیر تعداد میں احباب آئے ہوئے تھے۔ نماز پڑھانے کے بعد حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے جنازے کو خاصی دور تک کندھا بھی دیا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ لہٰذا بعد ازاں جنازہ مقبرہ بہشتی لے جایا گیا۔ جہاں تدفین مکمل ہونے پر مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے قبر پر دعا

کرائی۔ مرحومہ مکرم چوہدری شاہ نواز صاحب آف شاہ نواز لمیٹڈ اور مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب کی ہمشیر تھیں۔ آپ نے ایک بیٹی اور سات بیٹے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ بیٹوں میں کرنل حبیب احمد صاحب۔ میجر عزیز احمد صاحب۔ میجر حمید احمد صاحب حکیم۔ چوہدری مشتاق احمد صاحب مینیجر محمد آباد اسٹیٹ سندھ۔ چوہدری اعجاز احمد صاحب مینیجر شاہ نواز لمیٹڈ حال جرمنی۔ چوہدری انیس احمد صاحب اسسٹنٹ مینیجر شاہ نواز لمیٹڈ پشاور اور چوہدری سعید احمد صاحب متعلم بی اے کلاس شامل ہیں۔ آپ کے سب سے بڑے فرزند چوہدری حفیظ احمد صاحب انسپکٹر پولیس چند سال قبل وفات پا گئے تھے۔ آپ وفات سے قبل اپنی بیٹی امۃ السلام صاحبہ اہلیہ چوہدری صلاح الدین احمد صاحب مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ کے پاس ربوہ آئی ہوئی تھیں۔ اور یہیں آپ نے وفات پائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں بلند مقام عطا کرے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو آمین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پہلے سے کئی گنا زیادہ تعداد میں آؤ اور اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو بھی ہمراہ لانے کی کوشش کرو

چندہ جلسہ سالانہ جلد سے جلد بھجوانے کی کوشش کرو تاکہ مہمانوں کیلئے خوراک اور رہائش کے انتظامات میں دقت نہ ہو

ربوہ کے دوستوں کو چاہئیے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی خدمات اور اپنے معانات — جلسہ سالانہ کیلئے پیش کریں —

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۹ر نومبر سنہ ۱۹۵۶ء بمقام ربوہ

۹ر نومبر سنہ ۵۶ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا تھا جسمیں حضور نے ربوہ کے احباب کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنے معانات اور اپنی خدمات پیش کرنے کی تحریک فرمائی تھی اور بیرونی احباب کو جلسہ سالانہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہونے کی نصیحت فرمائی — حضور کا یہ خطبہ افادۂ احباب کیلئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

گو ابھی نومبر کا مہینہ چل رہا ہے۔ لیکن میں ابھی سے جماعت میں

جلسہ سالانہ کے متعلق تحریک

کر دینا ہوں پہلے تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جلسہ سالانہ کے چندہ کے متعلق متواتر کئی سالوں سے دیکھا گیا ہے کہ جو جماعتیں شروع سال میں چندہ دے دیتی ہیں وہ تو دے دیتی ہیں اور جو شروع میں نہیں دیتیں۔ ان کے ذمہ کافی بقایا رہ جاتا ہے جس کی وجہ سے ہمارے سالانہ بجٹ کو نقصان پہنچتا ہے۔ اور ان کے ذمہ بھی بعض دفعہ دو سال کا چندہ اکٹھا ہو جاتا ہے۔ حالانکہ جلسہ سالانہ کا چندہ ایک ایسی چیز ہے۔ جس کے دینے کا ہمارے ملک میں سالہا سال سے رواج چلا آرہا ہے۔

جلسہ سالانہ ایک اجتماع کا موقعہ ہے اور اجتماع کے موقعہ پر ہمارے ملک میں لوگوں کی عادت ہے کہ وہ کچھ نہ کچھ امداد ضرور کیا کرتے ہیں۔ مثلاً شادیوں کے موقعہ پر اجتماع ہوتا ہے۔ تو تمام رشتہ دار جاتے ہیں۔ اور وہاں کچھ نہ کچھ روپیہ خرچ کرتے ہیں موتوں کے موقعہ پر اجتماع ہوتا ہے تو تمام رشتہ دار جمع ہوتے ہیں۔ اور کچھ نہ کچھ روپیہ دیتے ہیں۔ میلوں پر اجتماع ہوتا ہے۔ جو بعض دفعہ کسی ذلیل سی چیز کو یاد رکھنے کے لئے ہوتا ہے۔ تو اس موقعہ پر بھی ہر گاؤں کا جو آدمی آتا ہے وہ آٹا یا کوئی اور چیز اپنے ساتھ لاتا ہے۔ اور میلہ کرانے والے فقیر کو دے دیتا ہے۔ وہ پہلے ذاتی ہوتا ہے۔ جماعتی نہیں ہوتا۔ وہاں روٹی کسی کو نہیں ملتی۔ مگر پھر بھی لوگ میلہ کرانے والے فقیر کی جھونپڑی کے سامنے آٹے اور دوسری اشیاء کا ڈھیر لگا دیتے ہیں۔ اسی طرح

بزرگوں کے عرس

ہوتے ہیں۔ عرس بھی کوئی دین کی تبلیغ کا ذریعہ نہیں ہوتے۔ بلکہ صرف پیر بھائیوں کے ملنے کا ایک ذریعہ ہوتے ہیں۔ وہاں بھی لوگ بڑی قربانیاں کرتے ہیں اور ان پیروں کی کچھ نہ کچھ امداد کرتے ہیں جن کے وہ مرید ہوتے ہیں۔ ہمارا جلسہ سالانہ تو عرسوں کی طرح نہیں۔ بلکہ وہ ایک اہم دینی ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ پھر اس موقعہ پر آنیوالے سب مردوں اور عورتوں کو کھانا دیا جاتا ہے۔ اور سب کے لئے رہائش کا انتظام کیا جاتا ہے۔ میں نے عرسوں میں جانے والوں سے پوچھا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ عرسوں میں ۲۴ گھنٹوں میں صرف ایک ایک روٹی ملتی ہے۔ باقی جہاں کوئی چاہے گزارہ کرے۔ بازار سے لے کر روٹی کھائے یا کسی اور جگہ انتظام کرے۔ لیکن جہاں تو باقاعدہ ہر شخص کو کھانا ملتا ہے۔ اور ان کی

رہائش کا انتظام

ہوتا ہے۔ عرسوں میں تو نہ کھانے کا انتظام ہوتا ہے۔ اور نہ رہائش کا انتظام ہوتا ہے لیکن پھر بھی لوگ وہاں پہنچتے ہیں۔ اس لئے یہ چندہ کوئی ایسا بوجھ نہیں جسے خوشی سے برداشت نہ کیا جاسکتا ہو۔ یہاں نہ صرف ہر آنے والے مرد کو کھانا دیا جاتا ہے بلکہ اس کی بیوی کو بھی کھانا دیا جاتا ہے۔ اسکے بچوں کو بھی کھانا دیا جاتا ہے۔ اس کے بھائی بندوں اور رشتہ داروں کو بھی کھانا دیا جاتا ہے۔ اور اس کے ہم وطنوں کو بھی کھانا دیا جاتا ہے۔ گویا سارے لوگ اس چندہ سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور اگر کچھ رقم بچ جاتی ہے۔ تو وہ تبلیغ اسلام پر خرچ ہوتی ہے۔ پس

ہمارا جلسہ سالانہ

تمام عرسوں میلوں اور اجتماعوں سے بالکل مختلف ہے۔ اور اس میں حصہ لینا بڑے ثواب کا کام ہے۔ جماعتوں کو چاہئیے کہ وہ ابھی سے جلسہ سالانہ کا چندہ جمع کرنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ ہمارا لمبا تجربہ ہے کہ جو جماعتیں جلسہ سالانہ سے پہلے چندہ دے دیتی ہیں۔ وہ تو دے دیتی ہیں۔ اور جو رہ جاتی ہیں۔ وہ رہتی چلی جاتی ہیں۔ ان میں سے بعض تو بعد میں نظارت بیت المال کے پیچھے پڑنے کی وجہ سے اور خط وکتابت کرنے پر آخر سال میں چندہ پورا کر دیتی ہیں۔ اور بعض جماعتوں کے ذمہ دو دو سال کا بقایا چلا جاتا ہے۔ حالانکہ انتظام پر تو بہر حال روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آنے والوں کو کھانا دیا جاتا ہے۔ ان کی رہائش کا انتظام کیا جاتا ہے۔ روشنی کا انتظام کیا جاتا ہے پانی کا انتظام کیا جاتا ہے۔ صفائی کا انتظام کیا جاتا ہے

ضروریات زندگی

انہیں گھر پر پوری کرنی ہوتی ہیں وہ سب یہاں پوری کی جاتی ہیں۔ اگر ہر احمدی یہ سمجھ کر کہ اگر وہ اپنے گھر پر رہتا تب بھی خرچ کرتا۔ انہی تین دنوں کے کھانے وغیرہ کا خرچ دیدے۔ تو

جلسہ سالانہ کے اخراجات

پورے ہو جاتے ہیں۔ وہ صرف یہ مد نظر رکھ لے۔ کہ اول تو وہ اپنے اور اپنے بیوی بچوں کے تین دن کے کھانے کا خرچ جو اس نے گھر میں نہیں کھایا۔ دے دے اور پھر اتنے ہی وہ مہمان سمجھ لے جو اب بجائے اس کے گھر جانے کے تین چار دن کے لئے سلسلہ کے مہمان بن گئے ہیں۔ اور انکا بھی خرچ دے دے مثلاً ایک گھر کے سات افراد ہیں اور وہ جلسہ سالانہ پر آتے ہیں۔ تو وہ سات افراد کے کھانے کا خرچ الگ دے۔ اور سات مہمانوں کا بھی دے۔ اور سمجھ لے کہ وہ سات مہمان اس کے گھر آئے ہیں۔ گویا وہ چودہ کس کے لئے تین دن کا خرچ دے دے۔ اور سمجھ لے کہ گھر کا خرچ بھی چل گیا۔ اور مہمانوں کا خرچ بھی پورا ہوگیا۔

بعض دوست کہہ سکتے ہیں

کہ یہاں آنے کے لئے جو سفر پر کرایہ خرچ ہوتا ہے وہ تو ایک زائد بوجھ ہوتا ہے۔ یہ بات ٹھیک ہے۔ لیکن سارے سال میں کوئی نہ کوئی سیر بھی لوگ کیا ہی کرتے ہیں۔ اس کو بھی تم سیر ہی سمجھ لو۔ سیر میں بھی لوگ ریل یا موٹر میں بیٹھ کر سفر کرتے ہیں۔ اور کرایہ پر کچھ نہ کچھ رقم خرچ آتی ہے۔ اور یہاں بھی وہ ریل یا موٹر میں ہی بیٹھ کر آتے ہیں۔ پھر یہ زائد بوجھ کیسے ہوا۔ پھر لوگ اپنے رشتہ داروں کو ملنے کے لئے جاتے ہیں اور یہاں بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سب دوست آپس میں ملتے ہیں۔ پھر یہاں

اتنے نکاح ہوتے ہیں

کہ میرے خیال میں دوسری جگہوں پر سال بھر میں بھی اتنے نکاح نہیں ہوتے۔ جتنے یہاں ایک دن میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہوجاتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ جب میری صحت اچھی تھی۔ تو قادیان میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر میں مسجد مبارک میں دو دو سو اڑھائی اڑھائی سو بلکہ بعض دفعہ چار چار سو نکاح پڑھا کرتا تھا۔ گویا دوستوں نے شادیوں اور بیاہوں پر اپنی اپنی جگہ جو خرچ کرنا ہوتا ہے۔ وہ بھی یہاں آکر اڑ جاتا ہے۔ غرض سیر بھی ہوگئی۔ دوستوں سے بھی مل لیا۔ اور شادیوں اور بیاہوں میں بھی حصہ لے لیا۔ پس اگر یہاں آنے میں کسی کا کچھ زیادہ بھی خرچ ہوجائے۔ تو کیا ہوا۔ اس کے تین اور کام بھی تو ہوگئے جو اسے بہرحال کرنے پڑتے۔ خواہ وہ جلسہ پر آتا یا نہ آتا۔ کیونکہ اگر کوئی شادی ہوتی ہے۔ تو سارا خاندان مل کر منگنی یا نکاح کے لئے جاتا ہے۔ اور وہ کام یہاں مفت ہوجاتا ہے۔ پھر شادیوں میں مہمان آتے ہیں ان کو کھانا کھلانا پڑتا ہے لیکن یہاں خود شادی والے بھی لنگر میں کھانا کھاتے ہیں اور مہمان بھی لنگر میں کھانا کھاتے ہیں غرض اگر ایک طرف خرچ بڑھتا ہے تو دوسری طرف تین چار اور کام بھی بغیر خرچ کے ہوجاتے ہیں۔ پس پہلے تو میں یہ تحریک کرتا ہوں کہ

جلسہ سالانہ کا چندہ

جمع کرنے میں دوست ہمت سے کام لیں۔ تاکہ جلسہ پر آنے والے مہمانوں کے لئے پہلے سے انتظام کیا جاسکے۔ اصل میں تو چندہ جلسہ سالانہ سال کے شروع میں ہی دے دینا چاہیئے۔ کیونکہ اگر اجناس وقت پر خریدی جائیں۔ تو ان پر بہت کم خرچ آتا ہے۔ جماعت کو چاہیئے کہ وہ وقت پر چندہ دے تاکہ کارکن سہولت سے چیزیں خرید سکیں۔ دوسرے میں یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ ربوہ کے لوگ جلسہ سالانہ پر آنے والے

مہمانوں کے لئے زیادہ سے زیادہ مکانات دیں

گو اب مکانات خدا تعالےٰ کے فضل سے کافی بن گئے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ جلسہ پر آنے والوں کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے۔ گو میں نے دیکھا ہے کہ کچھ مدت سے عورتوں میں یہ رَو چل رہی ہے کہ وہ الگ مکانوں کا مطالبہ نہیں کرتیں۔ پہلے انہی کی طرف سے اصرار ہوتا تھا۔ کہ ہم کو مردوں کے ساتھ الگ مکان ملے۔ اب دو سال سے لجنہ اماء اللہ کی منتظمات سے پتہ لگتا ہے کہ عورتیں آکر کہتی ہیں۔ کہ ہم الگ مکانات میں نہیں رہیں گی۔ مرد ہمیں مکانوں میں بٹھا کر خود جلسہ پر چلے جاتے ہیں۔ اور ہم جلسہ سننے سے محروم رہتی ہیں۔ اس لئے ہم عورتوں میں ہی رہیں گی مردوں کے ساتھ نہیں رہیں گی۔ قادیان میں عورتوں کی طرف سے اصرار ہوتا تھا کہ انہیں مردوں کے ساتھ رہنے کے لئے الگ ٹھکانا مل جائے۔ لیکن یہاں اس بات پر زور ہوتا ہے۔ کہ ہمیں عورتوں کے ساتھ رہنے دیا جائے۔ لیکن پھر بھی چونکہ جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی تعداد ہر سال بڑھ رہی ہے۔ اس لئے اس رَو کے باوجود ہمیں کافی مکانوں کی ضرورت ہوگی۔ پس ربوہ والوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے مکانات کے زیادہ سے زیادہ حصے خالی کرکے جلسہ سالانہ کے کارکنوں کے سپرد کریں۔ تاکہ وہ ان لوگوں کے لئے انتظام کرسکیں۔ جو الگ مکانات مانگتے ہیں۔ باقی ابھی تو ہمارے پاس عمارتیں کافی ہیں۔ جن میں مہمانوں کا گزارہ ہوجاتا ہے

سلسلہ کے اپنے مکانات ہیں

سکول ہیں کالج ہیں۔ پھر لنگر خانہ ہے مساجد ہیں ان میں مردوں کا گزارہ ہوجاتا ہے۔ مستورات کے ٹھہرنے کے لئے لجنہ کا ہال ہے۔ اسی طرح لڑکیوں کا سکول ہے۔ زنانہ کالج ہے۔ سردست ان کا گزارہ وہاں ہوجاتا ہے۔ لیکن جب آنے والوں کی تعداد زیادہ ہوگئی۔ تو پھر ان عمارتوں میں تمام مہمان نہیں ٹھہرائے جاسکیں گے۔ بلکہ پختہ بیرکیں بنانی پڑیں گی۔ بہرحال جب تک وہ دن نہ آئے اس وقت تک ایک تو ربوہ والوں کو جلسہ کے لئے اپنے مکانات پیش کرنے چاہئیں۔ اور پھر انہیں اپنی خدمات بھی پیش کرنی چاہئیں تاکہ جلسہ پر آنے والوں کو کوئی تکلیف نہ ہو۔

باہر کی جماعتوں کو چاہیئے

کہ وہ جلد سے جلد چندہ جلسہ سالانہ بھجوائیں اور پھر ابھی سے جلسہ سالانہ پر آنے کی تیاری کریں۔ اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو جن کے متعلق ان کا خیال ہو کہ وہ فائدہ اٹھائیں گے ساتھ لانے کی کوشش کریں۔ ہم نے اکثر دیکھا ہے کہ جو لوگ جلسہ سالانہ پر آجاتے ہیں۔ ان میں سے بہت کم لوگ بغیر اثر کے جاتے ہیں۔ اکثر ایسے ہی ہوتے ہیں جو بیعت کر جاتے ہیں۔ اس لئے اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر آپ لوگ انہیں اپنے ساتھ لانے کی کوشش کریں۔ جلسہ سننے کا تو انہیں اتنا شوق نہیں ہوتا۔ جتنا احمدیوں کو ہوتا ہے لیکن میلہ دیکھنے کا انہیں ضرور شوق ہوتا ہے۔ اس لئے انہیں کہیں چلو میلہ ہی دیکھ آؤ۔ اور اگر وہ میلہ کے نام پر ہی یہاں آجائیں۔ اور یہاں آکر ان کا

خدا اور اس کے رسول سے میل

ہوجائے تو اس میں تمہارا کیا حرج ہے۔ یہ تو بڑی اچھی بات ہے۔ پھر ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب احمدی جلسہ سے واپس جاتے ہیں۔ اور وہ اپنی مجالس میں ذکر کرتے ہیں کہ وہاں اس دفعہ یہ یہ دین کی باتیں ہوئیں تو غیر احمدیوں میں بھی چونکہ ایمان ہوتا ہے اس لئے وہ کہتے ہیں کہ اگلے سال ہم بھی چلیں گے۔ لیکن سال کے آخر تک ان کا وہ جوش ٹھنڈا پڑجاتا ہے۔ اس لئے سب دوست ابھی سے ایسے دوستوں کو کہنا شروع کردیں کہ اس سال

جلسہ کے موقعہ پر ربوہ چلیں

وہاں جاکر کچھ خدا کی باتیں سن لینا اور اگر تقریریں نہ سننی ہوں تو میلہ ہی دیکھ لینا۔ پس چاہے وہ کسی ذریعہ سے آئیں انہیں یہاں لانے کی کوشش کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

کچھ شعر و شاعری سے اپنا نہیں تعلق
اس ڈھب سے کوئی سمجھے بس مدعا یہی ہے

یعنی شعر و شاعری سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔ لیکن بعض لوگ چونکہ شعر کے شوقین ہوتے ہیں اس لئے اگر وہ دین کی باتیں شعروں میں سن لیں تو ہمارا کیا حرج ہے۔ اسی طرح اگر بعض غیر احمدی دوست یہاں میلہ دیکھنے کے لئے ہی آجائیں۔ لیکن یہاں آکر ان کا خدا اور اس کے رسول سے میل ہوجائے تو اس میں ہمارا کیا حرج ہے۔ پس آپ لوگ ابھی سے

اپنے غیر احمدی دوستوں میں تحریک کریں

کہ وہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر یہاں آئیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کی اہمیت پر بہت زور دیا ہے۔ آپ نے ایک موقعہ پر ایک بڑی دردناک بات کہی فرمایا کہ دوست جلسہ پر ضرور آئیں۔ پتہ نہیں انہیں اگلے سال کے بعد مجھے دیکھنا نصیب ہو یا نہیں وہ یہاں آئیں گے تو کم از کم مجھے تو دیکھ لیں گے۔ ہماری جماعت میں کئی لوگ ایسے ہیں جن کے دلوں پر اس فقرہ سے ایسی چوٹ لگی ہے کہ انہوں نے اس وقت سے مرکز میں آنا شروع کیا اور اب تک جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہر سال مرکز میں آرہے ہیں۔ سنہ ۱۸۹۲ء میں پہلا جلسہ سالانہ ہوا تھا۔ اور اب سنہ ۱۹۵۶ء آگیا ہے۔ گویا ۶۴ سال ہوگئے۔ مگر بعض لوگ ایسے ہیں جو ۶۴ سال سے متواتر ہر سال جلسہ سالانہ دیکھتے چلے آئے ہیں۔ مثلاً کل ہی

میاں فضل محمد صاحب ہرسیاں والے

فوت ہوئے ہیں۔ انہوں نے سنہ ۱۸۹۵ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ جس پر اب ۶۱ سال گزر چکے ہیں۔ گویا سنہ ۱۸۹۵ء کے بعد انہوں نے اکاسٹھ جلسے دیکھے۔ ان کے ایک لڑکے نے بتایا کہ والد صاحب کہا کرتے تھے۔ کہ میں نے جس وقت بیعت کی اس کے قریب زمانہ میں ہی میں نے ایک خواب دیکھا۔ جس میں مجھے اپنی عمر ۴۵ سال بتائی گئی۔ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور رو پڑا اور میں نے کہا حضور! بیعت کے بعد تو میرا خیال تھا کہ حضور کے الہاموں اور پیشگوئیوں کے مطابق احمدیت کو جو ترقیات نصیب ہونے والی ہیں انہیں دیکھوں گا۔ مگر مجھے تو خواب آئی ہے کہ میری عمر صرف ۴۵ سال ہے۔ اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا گھبراہٹ کی کوئی بات نہیں

اللہ تعالےٰ کے طریق نرالے ہوتے ہیں

شاید وہ ۴۵ کو ۹۰ کردے۔ چنانچہ کل جو وہ فوت ہوئے تو ان کی عمر پورے ۹۰ سال کی تھی۔ اس طرح احمدیت کو جو ترقیات ملیں وہ بھی انہوں نے دیکھیں۔ اور ۶۱ جلسے بھی دیکھے۔ ان کے چار بچے ہیں۔ جو دین کی خدمت کررہے ہیں۔ ایک قادیان میں درویش ہوکر بیٹھا ہے۔ ایک افریقہ میں مبلغ ہے۔ ایک یہاں مبلغ کام کرتا ہے۔ اور چوتھا لڑکا مبلغ تو نہیں۔ مگر وہ اب ربوہ آگیا ہے۔ اور یہیں کام کرتا ہے۔ پہلے قادیان میں کام کرتا تھا۔ لیکن اگر کوئی شخص مرکز میں رہے اور اس کی ترقی کا موجب ہو۔ تو وہ بھی ایک رنگ میں خدمت دین ہی کرتا ہے۔ پھر

ان کی ایک بیٹی بھی ایک ناواقف زندگی سے بیاہی ہوئی ہے باقی بیٹیوں کا مجھے علم نہیں۔ بہرحال انہوں نے ایک لمبے عرصہ تک

خدا تعالیٰ کا نشان دیکھا

جب ۴۵ سال کے بعد ۴۶واں سال گذرا ہوگا تو وہ کہتے ہوں گے میں نے خدا تعالیٰ کا ایک نشان دیکھ لیا ہے۔ میں نے تو پینتالیس سال کی عمر میں مرجانا تھا اب ایک سال جو بڑھا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق بڑھا ہے۔ جب چھیالیسویں کے بعد سینتالیسواں سال گذرا ہوگا تو وہ کہتے ہوں گے میں نے خدا تعالیٰ کا ایک اور نشان دیکھ لیا ہے میں نے پینتالیس سال کی عمر میں مرجانا تھا مگر اب دو سال جو بڑھے ہیں تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق بڑھے ہیں۔ جب سینتالیسویں سال کے بعد اڑتالیسواں سال گذرا ہوگا تو وہ کہتے ہوں گے میں نے خدا تعالیٰ کا ایک اور نشان دیکھ لیا ہے میں نے پینتالیس سال کی عمر میں مرجانا تھا مگر اب تین سال جو بڑھے ہیں تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق بڑھے ہیں ...... گویا وہ ۴۵ سال تک برابر ہر سال یہ کہتے ہوں گے کہ میں نے خدا تعالیٰ کا نشان دیکھ لیا اور ہر سال جلسہ سالانہ پر ہزاروں ہزار احمدیوں کو آتا دیکھ کر ان کا ایمان بڑھتا ہوگا۔ پس

جلسہ سالانہ کو بڑی عظمت حاصل ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمایا ہے کہ

"اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے اس کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

پس اس جلسہ میں شمولیت بڑے ثواب کا موجب ہے اور مومن تو چھوٹے چھوٹے ثواب کو بھی ضائع نہیں ہونے دیتا۔ دیکھو یہاں جلسہ سالانہ پر آؤ گے تو ایک تو دین کی باتیں سن لو گے دوسرے اپنے کئی احمدی بھائیوں سے مل لو گے یہ خدا تعالیٰ کا کتنا بڑا فضل ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دوہ آنے کی وجہ سے دوستوں کے کئی قسم کے کام ہو جاتے ہیں پس انہیں چاہیئے کہ وہ ابھی سے

جلسہ سالانہ پر آنے کی تیاری شروع کر دیں

یعنی خود بھی تیاری شروع کر دیں اور جن غیر احمدی دوستوں کو وہ اپنے ساتھ لاسکتے ہوں انہیں بھی ابھی سے تحریک کرنا شروع کر دیں اگر تحریک کرنے پر کوئی کہے کہ میں تو احمدی نہیں تو اسے کہو کہ اگر جلسہ نہیں سنو گے تو میلہ ہی دیکھ لینا۔ اگر تم انہیں میلہ دیکھنے کے لئے ہی لے آؤ اور یہاں آکر ان کا خدا اور اس کے رسول سے میل ہو جائے تو تمہیں کیا مزہ آئے۔ حافظ روشن علی صاحب مرحوم سنایا کرتے تھے کہ جلسہ سالانہ کے ایام میں ایک دفعہ میں نے مسجد مبارک کے سامنے والے چوک میں دیکھا کہ ایک گروہ لوگوں کا لنگرخانہ کی طرف سے آرہا تھا اور ایک گروہ ہائی سکول کی طرف سے آرہا تھا جب دونوں گروہ چوک میں پہنچے تو ایک دوسرے کو دیکھ کر ذرا رک گئے اور کچھ دیر رکنے کے بعد ایک طرف کے لوگ آگے بڑھے اور دوسرے گروہ کے آدمیوں سے بغلگیر ہو گئے اور پھر انہوں نے رونا شروع کر دیا۔ حافظ صاحب فرمایا کرتے تھے کہ مجھے یہ نظارہ دیکھ کر تعجب ہوا اور میں نے ان سے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے۔ اس پر ایک فریق نے بتایا کہ ہم ضلع گجرات کے رہنے والے ہیں۔ یہ ہمارے گاؤں میں پہلے احمدی ہوئے تھے اور ہم لوگ پیچھے احمدی ہوئے جب یہ لوگ احمدی ہوئے تو ہم لوگ طاقتور تھے ہم نے ان کی سخت مخالفت کی اور انہیں اپنے گاؤں سے نکال دیا۔ اس پر یہ کسی اور جگہ چلے گئے اب پندرہ بیس سال کے بعد یہ ہمیں اس جگہ ملے جبکہ ہم بھی احمدی ہو گئے ہیں۔ اس لئے انہیں دیکھ کر ہمیں رونا آگیا کہ ہم نے انہیں اپنے گھروں سے نکالا تھا لیکن اب ہم بھی احمدی ہو گئے ہیں اور اس جگہ سے فیض لینے آئے ہیں جہاں سے انہوں نے فیض حاصل کیا تھا اب دیکھو انہوں نے دس پندرہ سال سے اپنے ان رشتہ داروں کو نہیں دیکھا تھا لیکن قادیان میں ان کا ملاپ ہو گیا۔ اسی طرح اگر تم اپنے غیر احمدی دوستوں کو اپنے ساتھ لاؤ گے تو ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں بھی محبت پیدا کر دے اور ان کا بغض جاتا رہے۔ دلوں میں محبت پیدا کرنا خدا تعالیٰ کا کام ہے اور جب وہ کسی دل میں محبت پیدا کرتا ہے تو انسان حیران رہ جاتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب غزوۂ حنین کے لئے تشریف لے گئے تو آپ کے ساتھ مکہ کے نومسلم بھی شامل ہو گئے تا کہ وہ جنگ کے میدان میں اپنے جوہر دکھائیں اور غیروں پر اپنا رعب بٹھائیں انہی میں شیبہ نامی ایک شخص بھی تھا وہ کہتا ہے میں بھی اس لڑائی میں شامل ہوا مگر میری نیت یہ تھی کہ جس وقت لشکر آپس میں ملیں گے تو میں موقعہ پاکر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو قتل کر دوں گا جب لڑائی تیز ہو گئی اور اِدھر کے آدمی اُدھر کے آدمیوں میں مل گئے تو میں نے تلوار کھینچی اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے قریب ہونا شروع ہوا۔ اس وقت مجھے ایسا محسوس ہوا کہ میرے اور آپ کے درمیان آگ کا ایک شعلہ اٹھ رہا ہے جو قریب ہے کہ مجھے بھسم کر دے۔ اس کے بعد مجھے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سنائی دی کہ شیبہ میرے قریب ہو جاؤ۔ میں جب آپ کے قریب گیا تو آپ نے میرے سینے پر ہاتھ پھیرا اور کہا اے خدا! شیبہ کو شیطانی خیالوں سے نجات دے۔ شیبہ کہتے ہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پھیرنے کے ساتھ ہی میرے دل سے تمام دشمنیاں اور عداوتیں اڑ گئیں اور آپ کی محبت میرے جسم کے ذرہ ذرہ میں سرایت کر گئی۔ پھر آپ نے فرمایا شیبہ آگے بڑھو اور لڑو۔ تب میں آگے بڑھا اور اس وقت میرے دل میں سوائے اس کے اور کوئی خواہش نہ تھی کہ میں اپنی جان قربان کر کے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بچاؤں۔ اگر اس وقت میرا باپ بھی زندہ ہوتا اور میرے سامنے آجاتا تو خدا کی قسم میں اپنی تلوار سے اس کا سر کاٹنے میں ذرا بھی دریغ نہ کرتا۔ اس قسم کے نظارے مرکز میں آنے پر ہی نظر آسکتے ہیں۔ ہم نے دیکھا ہے بعض لوگوں میں بڑی بڑی دشمنیاں تھیں مگر وہ یہاں آئے تو ان کے دلوں سے پرانے بغض نکل گئے اور اپنے بھائیوں کی محبت ان کے دلوں میں پیدا ہو گئی۔ پس آپ لوگ جلسہ سالانہ پر آنے کی کوشش کریں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی ساتھ لانے کی کوشش کریں۔ ہمارا تجربہ ہے کہ بہت سے لوگ جو یہاں آتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہو جاتے ہیں پس آپ لوگوں کو کثرت کے ساتھ اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو تحریک کرنی چاہیئے اور انہیں یہاں لانا چاہیئے۔ ممکن ہے خدا تعالیٰ نے یہی موقعہ ان کی ہدایت کے لئے رکھا ہو اللہ تعالیٰ کے طریق نرالے ہوتے ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے کرتا ہے ممکن ہے جس کو آپ باوجود کوشش کے احمدی نہیں بنا سکے تھے وہ یہاں آکر احمدی ہو جائے۔ مجھے ایک احمدی نوجوان نے ایک واقعہ سنایا کہ میں اپنے ایک دوست کو جلسہ پر لایا وہ پہلے بہت مخالفت کیا کرتا تھا وہ یہاں آیا اس نے جلسہ سنا اور واپس چلا گیا مگر اس نے بیعت نہیں کی۔ اگلے سال پھر جلسہ سالانہ آیا تو میں نے کہا اس دفعہ بھی جلسہ پر چلو کرایہ میں دے دوں گا وہ کہنے لگا میں تو اپنے کرایہ پر جاؤں گا وہاں تو

خدا تعالیٰ کی باتیں

ہوتی ہیں ان کے سننے کے لئے میں تمہارے کرایہ پر نہیں بلکہ اپنے کرایہ پر جاؤں گا۔ غرض اللہ تعالیٰ اس طرح دلوں کو ٹھیک کر دیا کرتا ہے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ بعض لوگ پانچ پانچ سال تک جلسہ پر آتے رہے لیکن انہوں نے بیعت نہ کی۔ بعد میں آئے تو بیعت کر لی اور بعض ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے پہلے سال ہی بیعت کر لی۔ مجھے یاد ہے منصوری کے ایک دوست سید عبدالوحید صاحب بیعت کے لئے آئے ان کے بھائی سید عبدالمجید صاحب پہلے سے احمدی تھے۔ سید عبدالوحید صاحب کا لڑکا فضل الرحمن فیضی بڑا مخلص احمدی ہے اور سندھ میں رہتا ہے وہ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد پہلے جلسہ سالانہ پر آئے تھے۔ بیعت کے لئے انہوں نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور رونے لگ گئے۔ میں نے پوچھا کیا بات ہے تو ان کے بھائی نے بتایا کہ یہ بڑے سخت مخالف تھے اور میرے ساتھ احمدیت کی وجہ سے بات کرنا بھی پسند نہیں کرتے تھے اس کے بعد ان میں ایسا تغیر پیدا ہوا کہ یہ احمدیت کی طرف مائل ہو گئے اور اب بیعت کر رہے ہیں۔ غرض وہ یہاں آئے اور احمدی ہو گئے۔ پھر جب تک زندہ رہے احمدیت میں بڑے اخلاص سے زندگی گذاری۔ اب ان کی اولاد بھی بڑی مخلص ہے پس آپ لوگوں کو یہ موقعہ ضائع نہیں کرنا چاہیئے اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ دوستوں کو اس امر کی توفیق عطا فرمائے کہ وہ

پہلے سے کئی گنا زیادہ تعداد میں جلسہ پر آئیں

اور پہلے سے کئی گنا زیادہ اخلاص لے کر جائیں اور پھر وہ خود بھی اور ان کی بیویاں بھی اور ان کے بچے بھی ایسا ایمان اپنے اندر پیدا کریں جو پہاڑ سے بھی زیادہ بلند ہو۔ اور دنیا کی کوئی محبت اور تعلق اس محبت اور تعلق کے مقابلہ میں نہ ٹھہر سکے جو انہیں سلسلہ اور اسلام سے ہو۔ آمین۔

دعائے مغفرت

میرے برادر اکبر چوہدری تاج الدین صاحب چک ۹۶ ج۔ب ضلع لائلپور تقریباً بیس دن فالج کی مرض میں مبتلا رہ کر مورخہ ۱۱-۱۲-۵۹ کو ۵ بجے شب سول ہسپتال لائلپور میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم نے اس دارِ فانی میں ۶۳ سال گذارے پیدائشی احمدی تھے۔ عمر کا زیادہ حصہ بٹالہ شہر میں گذارا۔ ایک دفعہ ان کی بچی بٹالہ شہر میں فوت ہو گئی بٹالہ کے مخالفین احمدیت نے ہزاروں کی تعداد میں جمع ہو کر طوفان بے تمیزی برپا کیا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اس نازک موقعہ پر مرحوم کو استقامت عطا فرمائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت کرے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(چوہدری عبدالرحمٰن بی اے۔ بی ٹی سیکنڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ ربوہ)

اصحاب قافلہ کی فہرست کا اعلان

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

(۱) ذیل میں ان بھائیوں اور بہنوں کی فہرست شائع کی جاتی ہے جن کے نام قافلہ قادیان کی شمولیت کے لئے منظور کئے گئے ہیں۔ جو افراد اس فہرست میں شامل نہیں ہو سکے۔ ان سے دفتر ہذا معذرت خواہ ہے۔ کیونکہ بہرحال محدود تعداد ہی قافلہ میں جا سکتی ہے۔ اور انتخاب کرنے میں۔ ہمیں بہت سی باتوں کو دیکھنا پڑتا ہے۔ اور انسانی کاموں میں بھول چوک کا بھی امکان ہوتا ہے۔ احباب اس معاملہ میں حسن ظنی سے کام لیں

(۲) جن اصحاب کے نام اس فہرست میں درج ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ اب بلا توقف اپنا پاسپورٹ مع پُر شدہ ویزا فارم اور تین عدد فوٹو مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب احمدیہ ہال۔ میگزین لین کراچی ۳ کے پتہ پر رجسٹری کرکے بھجوا دیں تاکہ ان کا ویزا تیار کرایا جا سکے وقت اب بہت تنگ ہے

(۳) یہ فہرست حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دی گئی ہے۔ مگر بعض نام جو بعد میں داخل کئے گئے ہیں ان کے نام اس ترتیب سے درج نہیں ہو سکے۔ اس لئے ساری فہرست پر نظر ڈال کر نام کے متعلق اچھی طرح تسلی کر لینی چاہیئے۔

(۴) جن اصحاب کا ویزا منظور ہو ان کو ۱۳ دسمبر ۱۹۵۹ء کی دوپہر یا شام تک ضرور جودھامل بلڈنگ (نزد رتن باغ) لاہور میں پہنچ جانا چاہیئے۔ کیونکہ قافلہ انشاءاللہ ۱۴ دسمبر کی صبح کو روانہ ہوگا اور واپسی انشاءاللہ ۱۹ کو ہوگی۔ انفرادی چٹھیوں کے ذریعہ ہدایات بھجوائی جا رہی ہیں۔ انہیں ملحوظ رکھا جائے۔

(۵) جو دوست منتخب ہوئے ہیں اور ان کے ویزے منظور ہو جائیں۔ ان کو ضرور مقررہ تاریخ پر لاہور پہنچ جانا چاہیئے۔ ورنہ ان کی طرف سے بدعہدی سمجھی جائے گی۔ اور دفتر ہذا کا نقصان ہوگا۔

(خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۵۹/۱۱/۲۳)

نمبر شمار	نام معہ پتہ
۱	چوہدری اسد اللہ خانصاحب بیرسٹر۔ اکینال پارک (گلبرگ) لاہور (امیر قافلہ)
۲	ماسٹر اللہ داد خانصاحب ولد مولا بخش صاحب معرفت زعیم انصار اللہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ
۳	امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ سید لال شاہ صاحب۔ واربرٹن ضلع شیخوپورہ
۴	سید اعجاز احمد صاحب انسپکٹر بیت المال۔ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
۵	امین الرشید ہاشمی ولد قریشی رشید احمد صاحب ارشد کراچی۔
۶	امۃ الحنان صاحبہ بنت خواجہ محمد شریف صاحب سبزی فروش ربوہ
۷	امۃ السمیع صاحبہ اہلیہ حکیم سید پیر احمد صاحب سیالکوٹ
۸	امۃ الوہاب ضیاء صاحبہ اہلیہ عبداللطیف خانصاحب دارالصدر شرقی ربوہ
۹	آیت الرحمان صاحب ولد شیخ فقیر اللہ صاحب معرفت راجپوت سائیکل ورکس نیلہ گنبد لاہور
۱۰	اللہ بخش صاحب ولد خزانہ محلہ تاج پورہ سیالکوٹ شہر
۱۱	چوہدری الطاف حسین صاحب ولد چوہدری عنایت محمد صاحب مکان نمبر ۱۶ اسا گرام سٹریٹ نزد لال کوٹھی لاہور
۱۲	مرزا انس احمد صاحب تعلیم الاسلام کالج ربوہ
۱۳	مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری ربوہ
۱۴	ملک بشارت احمد صاحب ولد ملک مولا بخش صاحب مرحوم ربوہ
۱۵	منشی بشیر احمد صاحب ولد محمد علی صاحب چک ۹۶ گ ب ضلع لائل پور
۱۶	برکت علی صاحب ولد حسین بخش صاحب چک ۷۹ R-B گھسیٹ پورہ ضلع لائل پور
۱۷	سردار بشیر احمد صاحب ایس۔ ڈی۔ او ۵ آریہ نگر۔ پونچھ روڈ لاہور
۱۸	عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ سردار بشیر احمد صاحب " " " "
۱۹	بلال احمد صاحب معرفت خیبر ٹیکسٹائل اینڈ ہوزری ملز ۹۰ راوی روڈ لاہور
۲۰	بشیر احمد صاحب ولد میاں محمد شریف صاحب معرفت بابو قاسم الدین صاحب سیالکوٹ
۲۱	حکیم سید پیر احمد صاحب سیالکوٹ شہر
۲۲	تیمور احمد صاحب چغتائی ولد میاں کمال دین صاحب ۱۳ انکلسن روڈ لاہور
۲۳	مرزا چاند بیگ صاحب دفتر فوڈ گرین ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ
۲۴	حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ پیر شیر عالم صاحب منگووالی ضلع گجرات
۲۵	ماسٹر حسن محمد صاحب آف گلو سوہل محلہ دارالنصر ربوہ
۲۶	طالع بی بی صاحبہ اہلیہ ماسٹر حسن محمد صاحب " "
۲۷	پروفیسر حبیب اللہ خانصاحب دارالرحمت شرقی ربوہ
۲۸	گل بانو بیگم صاحبہ اہلیہ پروفیسر حبیب اللہ خانصاحب دارالرحمت شرقی ربوہ
۲۹	حکیم حفیظ الرحمان صاحب سنوری۔ لال حویلی۔ اکبری منڈی۔ لاہور
۳۰	حمیدہ حفیظ صاحبہ اہلیہ حکیم حفیظ الرحمان صاحب " " "
۳۱	خیر الدین صاحب ولد نتھو مشین والا محلہ وارڈ نمبر ۱ نارووال ضلع سیالکوٹ
۳۲	مولوی خلیل احمد اختر صاحب مبلغ غانا منٹگمری
۳۳	حسن احمد صاحب ولد میاں محمد صاحب پونچھ روڈ سمن آباد لاہور
۳۴	مرزا حمید احمد صاحب ولد ڈاکٹر نذیر احمد صاحب۔ ۵ آریہ نگر۔ پونچھ روڈ۔ لاہور
۳۵	رشیدہ صاحبہ اہلیہ مولوی بشارت احمد صاحب بشیر وکالت تبشیر ربوہ
۳۶	رحیم بخش صاحب ولد نتھو موضع مان کوٹ تحصیل کبیر والا ضلع ملتان
۳۷	مولوی رشید الدین صاحب ولد چوہدری جلال دین صاحب (مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کوئٹہ)
۳۸	رحمت اللہ صاحب ولد برکت علی صاحب چک ۷۹ R-B گھسیٹ پور براستہ شاہ کوٹ ضلع لائل پور
۳۹	شیخ دوست محمد صاحب شمس معرفت رفیق برادرز سمندری روڈ لائلپور
۴۰	رشید احمد خانصاحب ضلعدار سبزی مارکیٹ بازار گلی ۲ جڑانوالہ
۴۱	اہلیہ صاحبہ " " " " " " "
۴۲	رابعہ بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری محمد اسماعیل صاحب دارالصدر شرقی ربوہ
۴۳	رفیع الزمان خانصاحب ۸ عارف منزل اوٹرام روڈ کراچی ۱
۴۴	سخی محمد صاحب بمقام مرالہ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات
۴۵	چوہدری سردار خانصاحب مکان ۲ آستانہ سٹریٹ ۲ مسلم ٹاؤن لاہور
۴۶	سلطان محمود احمد صاحب ولد میاں خدا بخش صاحب کراچی
۴۷	شیر محمد صاحب ولد چوہدری کرم الٰہی صاحب کرمپورہ ڈاکخانہ واربرٹن ضلع شیخوپورہ
۴۸	کلثوم بیگم زوجہ شیر محمد صاحب " " "
۴۹	شاہد احمد خانصاحب ابن نواب محمد عبداللہ خانصاحب چار سدہ
۵۰	سردار بی بی صاحبہ زوجہ ولی محمد صاحب درویش شادیوال ضلع گجرات
۵۱	سعیدہ حبیب اللہ صاحبہ پروفیسر جامعہ نصرت ربوہ
۵۲	مرزا سمیع احمد صاحب ظفر ولد مرزا مولا بخش صاحب دارالصدر شرقی ربوہ
۵۳	سعادت احمد خانصاحب ولد چوہدری برکت علی خانصاحب دارالرحمت وسطی ربوہ
۵۴	سکینۃ النساء صاحبہ بنت حکیم غلام نبی صاحب کوارٹر نمبر ۲ ایچ بلاک ٹمپل روڈ۔ مزنگ لاہور
۵۵	صادقہ ابراہیم صاحبہ بنت محمد ابراہیم صاحب لیڈی ڈسپنسر محکمہ ریلوے لاہور
۵۶	چوہدری ظہور احمد صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ
۵۷	انیس احمد ولد چوہدری ظہور احمد صاحب " "
۵۸	ملک علی حیدر صاحب دوالمیال ضلع جہلم
۵۹	حاجی ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ
۶۰	عبدالرحیم صاحب پراچہ معرفت ڈاکٹر اللہ دتہ صاحب ہومیوپیتھک۔ سیالکوٹ
۶۱	حکیم عبدالرشید صاحب کوارٹرز تحریک جدید ربوہ
۶۲	ماسٹر عطاء محمد صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ
۶۳	عبدالرشید کوثر صاحب اسلام سٹریٹ شیش محل پارک لاہور
۶۴	شاہین کوثر صاحبہ بنت عبدالرشید کوثر صاحب " " "
۶۵	قریشی عبدالرشید صاحب دفتر آبادی تحریک جدید ربوہ
۶۶	چوہدری عزیز احمد صاحب نائب ناظر بیت المال ربوہ
۶۷	عبدالغنی صاحب ولد میاں عمر دین صاحب کلاسوالہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ
۶۸	حکیم عبداللطیف صاحب شاہد ۱۴ مین بازار گوالمنڈی لاہور
۶۹	عبدالحکیم صاحب ولد فضل دین صاحب بک سیلر ریل بازار اوکاڑہ
۷۰	ڈاکٹر عبدالغنی صاحب کڑک۔ سول لائن گوجرانوالہ
۷۱	محمد مختار صاحب ولد چوہدری فتح محمد صاحب چک ۱۸ وسانگلہ ہل
۷۲	نثار احمد ولد ایم سراج دین ریلوے کوارٹر ۲۳۸ پشاور کینٹ
۷۳	عبدالقادر صاحب ڈیسنٹ کلاتھ ہاؤس صدر بازار اوکاڑہ
۷۴	عبدالحفیظ خانصاحب۔ عارضی منزل ربوہ
۷۵	عباس احمد صاحب ولد بڈھے خانصاحب کلرک اکاؤنٹ برانچ ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس۔ لاہور
۷۶	عبدالرب خانصاحب ۳۴ عبدالکریم روڈ۔ قلعہ گوجر سنگھ لاہور۔
۷۷	مرزا عبدالشکور صاحب ولد مرزا عبدالحمید صاحب دارالصدر شرقی ربوہ
۷۸	عبدالحمید صاحب ولد چوہدری محمد حسین صاحب اسسٹنٹ انجینئر۔ کراچی
۷۹	عبداللہ چوہدری صاحب ولد عزیز الرحمن ۲۱۷ بھوانی جہانگیر روڈ کراچی

۸۰ - عبد اللطیف صاحب ولد احمد دین صاحب محلہ باغبانپورہ گوجرانوالہ
۸۱ - قاضی ملک عبد الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ دوالمیال ضلع جہلم -
۸۲ - عبد القیوم صاحب ولد عبد الغفور صاحب سرور منزل گلی نمبر ۲۶ ڈاگی محلہ لاہور کینٹ
۸۳ - عبد الغفور صاحب مکینیکل اوورسیر براج ورکشاپ جام شورو -
۸۴ - شیخ عبد العزیز صاحب ولد سلطان محمد صاحب دھوبی گھاٹ گلی نمبر ۱۰ لائلپور
۸۵ - عبد القدیر صاحب ولد شیخ عبد القدیر صاحب 〃 〃 〃 〃
۸۶ - میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی -
۸۷ - عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ میاں عطاء اللہ صاحب راولپنڈی
۸۸ - مسعود احمد صاحب ولد 〃 〃 〃 〃
۸۹ - عبد اللطیف صاحب بیت الرشید ۵ ۴ پونچھ روڈ اسلامیہ پارک لاہور
۹۰ - عبد اللطیف صاحب مراد کلاتھ ہاؤس ریل بازار لائلپور
۹۱ - علم دین صاحب ولد محمد بوٹا چک $\frac{69}{R.B}$ گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور
۹۲ - صوفی عبد الکریم صاحب گلی نمبر ۹ اسلام آباد ضلع گوجرانوالہ
۹۳ - عزیزہ بیگم بنت عبد الرحمٰن صاحب انبالوی لیڈی ویل فیئر ورکر معرفت ضیاء اللہ ارم منزل گجرات -
۹۴ - مولوی عبد الباسط صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کراچی -
۹۵ - عبد المنان راشد صاحب معرفت شیخ فیض قادر صاحب ناظم آباد کراچی نمبر ۱۸
۹۶ - عزیز احمد صاحب ولد منشی میاں محمد صاحب مکان نمبر ۲ الطاف سٹریٹ محمد نگر میور روڈ لاہور
۹۷ ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب ۱۱ - دیارام گدول روڈ جمشید کوارٹرز کراچی نمبر ۳
۹۸ مسز غلام فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب 〃 〃 〃
۹۹ خواجہ عبد الرشید صاحب ولد خواجہ عبد الحمید صاحب لنگر خانہ ربوہ ضلع جھنگ
۱۰۰ - غلام رسول صاحب ولد چوہدری عطا محمد صاحب تلونڈی کھجوراں ضلع سیالکوٹ
۱۰۱ - ملک غلام نبی صاحب فارو والی گلی ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
۱۰۲ - عائشہ بیگم صاحبہ زوجہ ملک غلام نبی صاحب 〃 〃 〃
۱۰۳ - میاں غلام نبی صاحب معرفت بابو قاسم الدین صاحب سیالکوٹ
۱۰۴ - ایم فضل الٰہی صاحب ۲۵ نیو سول لائن سرگودھا -
۱۰۵ - ڈاکٹر فضل حق صاحب فضل عمر ہسپتال جھنگ مگھیانہ
۱۰۶ - فضل کریم صاحب رکریم میڈیکل ہال گول منشی محلہ لائلپور
۱۰۷ - فیض الحق خانصاحب معرفت ناصر حق بادرز قندھاری بازار کوئٹہ
۱۰۸ - فضل دین صاحب ولد محمد عبد اللہ صاحب بیرون ریل بازار لائلپور
۱۰۹ چوہدری فضل احمد صاحب نائب ناظر تعلیم ربوہ
۱۱۰ - میاں فضل الرحمان صاحب ولد میاں محمد یعقوب صاحب گوندلانوالہ ضلع گوجرانوالہ
۱۱۱ - رحیم بی بی صاحبہ زوجہ فضل الرحمٰن صاحب 〃 〃
۱۱۲ - بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ
۱۱۳ مبارک احمد صاحب ولد بابو قاسم الدین صاحب 〃 〃
۱۱۴ - مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری محلہ دار النصر ربوہ -
۱۱۵ - قمر الدین صاحب ولد حافظ میراں بخش صاحب موضع کوریو تھانہ سمبڑیال تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
۱۱۶ کریم بخش صاحب ڈار روما سٹریٹ کوئٹہ
۱۱۷ - لطف الرحمٰن صاحب شاکر - فضل عمر ہسپتال ربوہ
۱۱۸ - حلیمہ نزہت زوجہ لطف الرحمٰن صاحب شاکر ربوہ
۱۱۹ - سید لال شاہ صاحب امیر جماعت احمدیہ وار برٹن ضلع شیخوپورہ
۱۲۰ - مرزا لطیف احمد صاحب دفتر تعمیر ربوہ ضلع جھنگ
۱۲۱ - محمد رمضان صاحب کارکن وکالت تبشیر ربوہ
۱۲۲ - محمد نور احمد صاحب گورہ غلام رسول بواسطہ ہیڈ ربوہ خاص
۱۲۳ - منور احمد صاحب ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب دار الصدر ربوہ
۱۲۴ - بشیر احمد صاحب ولد بشیر احمد صاحب ٹھیکیدار معرفت منیر احمد لال حویلی اکبری منڈی لاہور
۱۲۵ - صوفی محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ
۱۲۶ - مشتاق احمد صاحب گلی عزت خان وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ
۱۲۷ - منیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مشتاق احمد صاحب 〃 〃
۱۲۸ ملک محمد دین صاحب خادم دفتر آبادی ربوہ
۱۲۹ - مختار احمد صاحب بٹ کلرک دفتر ڈائریکٹر آف انڈسٹریز مظفر آباد
۱۳۰ محمد اسلم صاحب ولد چوہدری عبد الرزاق صاحب مجاہد کلاتھ ہاؤس چوک بازار ملتان شہر

۱۳۱ - چوہدری محمود احمد صاحب نمبر $\frac{219}{R.B}$ گنڈا سنگھ والا ضلع لائلپور
۱۳۲ - خواجہ محمد شریف صاحب محلہ دار الرحمت ربوہ
۱۳۳ - نواب بی بی صاحبہ زوجہ خواجہ محمد شریف صاحب دار الرحمت ربوہ
۱۳۴ - حکیم محمد عالم صاحب ولد حکیم رحمت اللہ صاحب دار الرحمت ربوہ
۱۳۵ - عنایت بیگم صاحبہ زوجہ حکیم محمد عالم صاحب 〃 〃
۱۳۶ - مبارک احمد صاحب دفتر انسپکٹر آف سکولز ملتان ڈویژن ملتان
۱۳۷ - سید محمد حسین شاہد صاحب معرفت ڈاکٹر محمد جی صاحب ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولپنڈی
۱۳۸ - مستری محمد ابراہیم صاحب کلاس والہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ
۱۳۹ - چوہدری مسعود احمد صاحب باجوہ ولد چوہدری غلام قادر صاحب ایف بلاک اوکاڑہ
۱۴۰ - محمد عیسیٰ صاحب زیدی راجہ جنگ ضلع لاہور
۱۴۱ - شیخ محمد خورشید صاحب ولد شیخ اللہ داد صاحب مرحوم ملتان چھاؤنی
۱۴۲ - چوہدری محمد عمر صاحب نمبر ۹ سلیمان بلڈنگ دل محمد روڈ لاہور
۱۴۳ - منیر الدین احمد صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ
۱۴۴ - جمیلہ بیگم بال زوجہ منیر الدین صاحب ربوہ
۱۴۵ - خواجہ منظور احمد صاحب ولد خواجہ دوست محمد صاحب کوٹ مومن ضلع سرگودھا
۱۴۶ خواجہ مشتاق احمد صاحب 〃 〃 〃 〃 〃
۱۴۷ - خواجہ محمد شریف صاحب ولد حاجی قادر بخش صاحب کلاتھ مرچنٹ کوٹ مومن
۱۴۸ - ملک مبارک احمد صاحب ولد ملک عبد السبحان صاحب ناظم آباد - کراچی
۱۴۹ - سید محمود احمد صاحب ۱۴ ملکانی محل فریر روڈ - کراچی نمبر ۱
۱۵۰ - مریم بیگم صاحبہ اہلیہ دوست محمد صاحب شمس لائلپور -
۱۵۱ - محمد رفیق صاحب ولد چراغ دین صاحب شماہ سٹرلنگ ہاؤس نیو ٹاؤن کلیٹن روڈ کراچی نمبر ۵
۱۵۲ - محمد شفیع صاحب ولد چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب مارکیٹ کمیٹی کلرک دفتر ڈی سی گوجرانوالہ
۱۵۳ - مسعود احمد صاحب قریشی ولد اللہ بخش صاحب ۹۲۵ پیر الٰہی بخش کالونی کراچی نمبر ۵
۱۵۴ - محمد شریف صاحب اشرف پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ
۱۵۵ - سید محمد حسین شاہ صاحب ولد سید حسن شاہ صاحب محلہ ججھریانہ فضل سٹریٹ مگھیانہ
۱۵۶ - عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید محمد حسین شاہ صاحب 〃 〃
۱۵۷ - محمد علی اکبر صاحب ۲۱۶/۳ پرانی جہانگیر روڈ کراچی نمبر ۵
۱۵۸ - محمد یعقوب صاحب ولد چوہدری رحیم بخش صاحب کریم کاٹن جنگڑی - لائلپور
۱۵۹ محمد ظفر اللہ صاحب صاحب ولد رحمت اللہ صاحب بٹ ۹۶۰/۴ لالو کھیت کراچی نمبر ۱۹
۱۶۰ - محمد شریف صاحب ولد چوہدری عطا محمد صاحب محلہ گوبند گڑھ گوجرانوالہ
۱۶۱ - شیخ محمد عبد اللہ صاحب ہا گورا وزیر آباد -
۱۶۲ - محمد یعقوب صاحب دکان نمبر ۵۱ اندرون بوہڑ گیٹ ملتان شہر
۱۶۳ - مبارک احمد صاحب ولد مولوی عبد الکریم صاحب نیا محلہ جہلم
۱۶۴ - محمد لطیف صاحب ولد محمد شریف صاحب پرانی محلہ کربلا روڈ منٹگمری -
۱۶۵ - محمد حسین صاحب ولد نظام الدین صاحب ٹھیکیدار محلہ دار الیمن ربوہ
۱۶۶ - مولوی محمد صدیق صاحب لائبریرین خلافت لائبریری ربوہ
۱۶۷ - مرزا محمد اسلم صاحب ولد مرزا محمد حیات صاحب سرور منزل ڈاگی محلہ لاہور کینٹ -
۱۶۸ - شیخ ممتاز رسول صاحب ولد شیخ سردار محمد صاحب کاٹن بدگر کراچی -
۱۶۹ -
۱۷۰ - محمد عبد اللہ صاحب ولد میاں فضل دین صاحب نیو مارکیٹ حافظ آباد -
۱۷۱ - محمد جمیل صاحب ولد حکیم محمد دین صاحب رضوان سٹریٹ عزیز روڈ مصری شاہ لاہور
۱۷۲ - قریشی محمد حنیف صاحب سائیکل سیاح لائلپور
۱۷۳ - شیخ مبارک احمد صاحب نائب ناظر تعلیم ربوہ
۱۷۴ - چوہدری منظور احمد صاحب ولد چوہدری جان محمد صاحب موضع ریلوے ضلع سیالکوٹ
۱۷۵ - محمد ابراہیم صاحب مکان نمبر ۱ گلی نمبر ۶ گنج مغلپورہ لاہور
۱۷۶ - محمد رشید صاحب ریلوے ٹکٹ کلکٹر لاہور سٹیشن
۱۷۷ - چوہدری محمد سعید صاحب ولد چوہدری نواب محمد دین صاحب ۱۴۵ - ہیرآباد حیدر آباد
۱۷۸ - عزیزہ بیگم زوجہ چوہدری محمد سعید صاحب 〃 〃 〃
۱۷۹ - میاں محمد عبد اللہ صاحب ولد میاں اللہ رکھا صاحب معرفت بابو قاسم الدین صاحب سیالکوٹ
۱۸۰ - محمد احمد صاحب درویش فرنیچر ہاؤس دار الرحمت ربوہ
۱۸۱ - مختار احمد ناصر کلرک نظارت امور عامہ ربوہ

اطلاع

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کا لاہور سٹینڈ بیرون موچی گیٹ سے ڈبل روڈ لاہور منتقل ہو گیا ہے امید ہے احباب حسب سابق کمپنی کے ساتھ تعاون فرماتے رہیں گے۔

(مینجر)

۱۸۲ سید محمد ہاشم صاحب بخاری اولڈ پریس سٹریٹ جہلم
۱۸۳ سید ہارون بخاری ولد سید محمد ہاشم صاحب بخاری " " "
۱۸۴ نواب دین صاحب۔ حمید ٹرنک ہاؤس نزد بڑا مندر چنیوٹ
۱۸۵ نصیرہ تسنیم صاحبہ بنت ڈاکٹر شاہنواز صاحب پروفیسر جامعہ نصرت ربوہ
۱۸۶ نور محمد صاحب ورکس گرمولہ ورکا حال دارالرحمت غربی ربوہ
۱۸۷ مولوی نورالحق صاحب۔ انور مبلغ امریکہ ربوہ
۱۸۸ چوہدری نور احمد خالد صاحب گوبند رام اسٹریٹ چمبرلین روڈ لاہور
۱۸۹ نورالدین صاحب ولد مولوی الف دین صاحب دارالبرکات ربوہ
۱۹۰ فضل بی بی صاحبہ معرفت حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ربوہ
۱۹۱ محمد شریف صاحب ولد حسین بخش صاحب۔ ٹھیکیدار سٹون ربوہ
۱۹۲ ثریا بیگم صاحبہ زوجہ مختار احمد صاحب ناصر محلہ دارالیمن ربوہ
۱۹۳ عبدالحمید صاحب ولد عبدالغفور صاحب درویش دارالرحمت غربی ربوہ
۱۹۴ عطا محمد صاحب۔ آف لبر وال حال تلونڈی بھنڈراں ضلع سیالکوٹ
۱۹۵ عبدالحمید صاحب۔ ولد میاں فیروزالدین صاحب سیالکوٹ
۱۹۶ محمد رمضان صاحب خادم ولد محمد وارث صاحب ربوہ
۱۹۷ محمد اعظم صاحب بی ایس سی۔ ولد محمد رمضان صاحب ربوہ
۱۹۸ محمد اقبال صاحب زرگر محلہ پیڈ نگاں بھاٹی گیٹ لاہور
۱۹۹ محمد ابراہیم صاحب۔ ننگلی چک ۳۰۰ ج ب ڈاکخانہ گوجرہ ضلع لائلپور
۲۰۰ مولوی نور احمد صاحب ولد چوہدری سربلند صاحب

محترم مرزا منور احمد صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال فرماتے ہیں۔
"میں نے طبیہ عجائب گھر کے بعض مرکبات خود استعمال کئے ہیں اور اپنے مریضوں کو استعمال کرائے ہیں۔ انکو بے حد مفید پایا ہے۔"
طاقت کی اکسیر گولیاں جسم کے تمام اعصاب اور پٹھوں کو بے حد طاقت دیتی ہیں قیمت دو ہفتہ کورس چھ ۶/- روپے
ناظم طبیہ عجائب گھر ایمن آباد گوجرانوالہ

قلت خون کیلئے سودم دس ۱۰/- روپے دمہ کے لئے۔
روح شفاء دس روپے۔
اولاد نرینہ کے لئے راحت جان دس ۱۰/- روپے
علاوہ محصولڈاک
دواخانہ قیس مینائی
اینڈ کمپنی
ولسن اسٹریٹ کراچی

قرص نور

قابل رشک صحت اور طاقت
جملہ شکایات کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو ضعف دل و دماغ۔ دل کی دھڑکن۔ کمزوری مثانہ عام جسمانی کمزوری اور چہرہ کی زردی کا زود اثر اور مستقل علاج :-
قیمت: مکمل کورس چار ۴/- روپے
فہرست ادویہ مفت طلب کریں
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ ضلع جھنگ

ایک نئی اور جادو اثر دوا
شفاء للناس

اپنی تمام تر خوبیوں کے ساتھ معرض وجود میں آگئی
جو کہ
ہیضہ کو صرف اور صرف ۳۰ منٹ میں
دانت کے درد کو ۳ منٹ میں
پیٹ درد کو ۱۵ منٹ میں
بچھو کے درد کو ۵ منٹ میں
کمرہ اور زنبور وغیرہ کے درد کو ۳ منٹ میں
مکمل طور پر ختم کر دیتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۸/- آنے
نوٹ:۔ یہ دوا ملک محمد برادرز۔ ناصر دواخانہ رحمت دواخانہ سے بھی مل سکتی ہے۔
المشتہر
حکیم بشیر احمد برادرز چوک بھاگٹ سرگودھا

ولادت

برادرم محمد عبداللہ صاحب ناظم مال مجلس خدام الاحمدیہ حافظ آباد کے ہاں اللہ تعالیٰ نے دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے احباب جماعت اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے کہ بچے کی صحت و سلامتی درازی عمر اور خادم دین ہونے کی دعا فرماویں
ماسٹر بشیر احمد اختر سکرٹری مال جماعت احمدیہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

مکرم اے ایس احمد صاحب لاہور سے تحریر فرماتے ہیں۔

میں قریباً ۱۵ سال سے دائمی قبض کا مریض تھا۔ اور اب دو سال سے میرے پاؤں کے تلوؤں میں جلن کی شکایت بھی رہتی تھی۔ کالی دواء کی جو دو شیشیاں منگوائیں تھیں۔ مجھے تو صرف ایک سے ہی آرام آگیا۔ دوسری پڑی رہی۔ اتفاق سے میرا ایک عزیز جسے سخت قسم کا یرقان تھا۔ بغرض علاج میرے پاس لاہور آیا۔ دوسری شیشی اُسے استعمال کرائی جس سے خدا تعالیٰ نے مکمل شفاء عطاء فرمائی:۔ ارادہ ہے احتیاطاً مزید استعمال کرا دیں لہذا ایک شیشی وی۔ پی کر دیں۔

کالی دواء:۔ فولاد کو جڑی بوٹیوں کے سفوف میں خاص طریق سے جذب کیا جاتا ہے اسی لئے یہ دواء جگر، پتہ اور تلی کی امراض مثلاً یرقان نیا ہو یا پرانا، ضعف جگر یعنی کمی خون، اعصابی کمزوری، چہرہ پر خون زردی، تلوؤں کی جلن، دائمی قبض، بھوک نہ لگنا، چھائیاں، تپ تلی وغیرہ جملہ امراض کا بفضل تعالیٰ سو فیصدی کامیاب علاج ہے۔ لطف یہ کہ معدہ و امعاء کو بھی طاقت دیتی ہے۔

مفت:۔ یرقان، ضعف جگر کے ایسے مریض جو ۳/- روپے ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ پریذیڈنٹ صاحب جماعت کی تصدیق کیساتھ صرف خرچہ ڈاک و پیکنگ ۱/۲ روپیہ بھجوا کر منگوا سکتے ہیں۔

قیمت:۔ مبلغ ۳/- روپے اکیس روزہ علاوہ محصولڈاک و پیکنگ

مینجر دواخانہ رحمت ربوہ

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

ٹیلیفون:۔ دفتر لاہور ۶۴۴۴ جنرل بکنگ آفس سرگودھا ۲۴۳۸ دفتر ٹریفک سرگودھا ۲۴۶۸-۲۱۶۳ دفتر پی سی عبدالرب سرگودھا ۲۳۹۳ جنرل مینجر گروپ سرگودھا مکان ۲۱۶۳

نمبر سروس	پہلی	دوسری	تیسری	چوتھی	پانچویں	چھٹی	ساتویں	آٹھویں	نویں	دسویں	گیارھویں
از سرگودھا برائے لاہور	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸/۴۵	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۴½	۱۶
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۵½	۷-۱۵	۸½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۴	۱۵	۱۶	۱۸
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵½	۱۰-۳۰	۱۵-۱۵								
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵½	۱۰-۳۰	۱۵-۱۵								

برائے چنیوٹ

لاہور سے دو بجے بعد دوپہر سروس چنیوٹ تک ہے

نوٹ: لاہور سے سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے۔ اور سرگودھا۔ گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے۔

(جنرل مینجر)

شکریہ

اور

مزید تعاون کی اپیل

ہم اپنے تمام اُن احباب اور کرمفرماؤں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے شاہین بوٹ پالش کو ہمیشہ استعمال کیا یا جنہوں نے کاروباری رنگ میں ہم سے تعاون کیا۔ اور اس کی ترقی کے لئے گاہے بگاہے ہمیں اپنے مفید مشوروں سے آگاہ کیا:۔

اور

ہم بڑی مسرت سے اعلان کرتے ہیں۔ کہ اس وقت تک کے تجربات اور مزید ریسرچ کے بعد نیز غیر ممالک سے خاص اجزاء منگوانے کے بعد ہم بفضلہ تعالےٰ آپ کی خدمت میں بوٹ پالش کی ایک اور بہترین اور معیاری کوالٹی پیش کر رہے ہیں۔ جو آپ کی پسند کے عین مطابق ہوگی۔ اس کے لئے آپ کو چند دن انتظار کرنا ہے۔ اور وہ ہے

شاہین بوٹ پالش

شعبہ بوٹ پالش (فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ) ربوہ

طبی مشورہ

اپنی صحت کے متعلق مشورہ اور یونانی طریق علاج کے مطابق علاج معالجے کے لئے خورشید یونانی دواخانہ گول بازار ربوہ میں تشریف لائیں:۔

مینیجر: خورشید یونانی دواخانہ گول بازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

زد جام عشق

- سردیوں کا بے نظیر تحفہ
- کمزوری کا مجرب نسخہ
- طاقت اور قوت کی لاثانی دواء

قیمت:۔ مکمل کورس ایک ماہ -/۱۵ روپے

دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ

بے بی ٹانک کی قیمتوں میں کمی!

بفضلہ تعالیٰ بے بی ٹانک کی بچوں کے لئے غیر معمولی افادیت اور اس کی مقبولیت کے پیش نظر اس عظیم دواء کے نرخوں میں آج سے حسب ذیل کمی کی جا رہی ہے۔ ایک ماہ کا کورس -/۴ روپے کی بجائے -/۳ روپے پندرہ روزہ کورس -/۲/۴ روپے کی بجائے ۱/۱۲ روپیہ فی درجن ایک ماہ کورس -/۳۶ روپے کی بجائے ۲۷ روپے فی درجن پندرہ روزہ کورس -/۲۰ روپے کی بجائے ۱۵/۱۲ روپے۔

ڈاکٹر:۔ راجہ ہومیو میڈیکل کمپنی ربوہ

گڑھتی

پیدائش کے بعد بچے کو دینے کی دواء۔ ایک مدبیر

بچوں کی چونڈی

دستوں کو روکنے کی دواء۔ بارہ آنے -/۱۲

حب اکھرا (رجسٹرڈ)

اکھرا کی مشہور دوا۔ پونے چودہ روپے -/۱۲/۱۳

نرینہ اولاد گولیاں

سو فیصدی مجرب دواء نو روپے -/۹

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ

قبر کے عذاب سے بچو!

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

کوثر شارٹ ہینڈ

دنیائے اختصار نویسی میں اردو مختصر نویسی کی پہلی منظور شدہ مستند اتالیقی کتاب

از:۔ ایس یو شیخ کوثر ڈائریکٹر شارٹ ہینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ پاکستان لاہور

پیش لفظ:۔ آنریبل ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین ایم اے ایل ایل ڈی پبلشرز ایس کوثر کمپنی لمیٹڈ دی مال لاہور ۔۔۔ واقف زندگی سے آدھی قیمت

المشتہر: سیکرٹری ایس سی کالج دی مال روڈ لاہور

قیمت:۔ بمعہ حل کوثر کتاب ۱۰ روپے ۔۔۔ فون نمبر ۵۲۸۲

ایسٹرن پرفیومری کمپنی (رجسٹرڈ) ربوہ کے عطریات

سہاگ، حنا، گلاب، چنبیلی، شام شیراز، گل خوشبو،

ہر جنرل مرچنٹ سے طلب کریں